|  |  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| Abdul Mannan Assistant professorgt urdu depart  C.M.J college  khutauna MADHUBANImobile no. 9801015716 email abdul mannan  12200@gmail .comdate  4/7/2020   part  1Topic patras bukhari ka shahkar mazun kutte par ek nazarپطرس بخاری (1898  1958)دنیاے مزاح نگاری میں  اول مقام رکھتے ھیں ۔   ۔پطرس نے مزاح نگاری میں فلک نوس عمارت قاءم کی وہ انگریژی کے پروفیسر غیر ممالک میں بھی رہ چکے تھے انشاءیہ اردو میں انگریژی ادب سے اور اس فن کو پطرس نے بڑی گہرائی و گیرائ سے برتا ان کی ذہنی ترنگ نے زنرگی کے تمام گوشوں کو بے نقاب کیا اور طنز و ظرافت کام لے کر خوش خولقی اور خوش سیلیقی کا ثبوت پیش کیا ان کے انثاءیوں میں ہاسٹل میں پڑھنا۔ مرحوم کی یادیں۔ کتے ۔مرید پور کا پیر وغیرہ بہوت مشہور ہوءےزیر غور مضمون کتے سید احمد شاہ بخاری ایک شاہکار مضمون ھے جس میں کتے کے ذريعے انسانوں پر گہرا طنز بھی ھے اور ظرافت کا پہلو بھی وہ اکثر واقعات سے مزاز سے مزاج کا پہلو ڈھونڈتے ہیں وہ کتے کو رات میں بھوکنےکا واقعہ بیان کرتا ھے جب کتا بھوکتا ھے تو دوسرا تیسرا ملے بعد میں دنگ کئی کتے سڑکوں پر گلیوں میں آجاتے ہیں اور شور مچانے لگتے ھے شاعروں پر طنز کرتے ھے موصوف رقم طراز ھیں ۔کتے نے مطلع مطلع عرض کر دیا ۔اب جناب ایک کہنہ مشق استاد کو جو غصہ آیا تو ایک حلوائی کے چولہے سے باہر لپکےاور پھپکار کر پوری غزل مقطع تک کہ گءے "پطرس بخاری کتے  کے  سر کو تان سین سے تشبیہ دیتے ھیں ۔پطرس بخاری فرماتے ھیں کہ کتے کے بھوکنے سے تمام قوت بعض اوقات معطل ہوجاتی ہے اور تمام کتے  سڑک پر تبلیغ کر نے لگے تو لوگوں کا کیا حال ہوگا یعنی تبلیغی جماعت پر طنز کا تیر چلانے سے بعض نہیں آتے کتے کے ذریعہ تمام انسانوں پر انہوں نے طنز کا تیر برسایا فقیروں سوفیوں جوگیوں فلاس فرواں پر بھی طنز کیا ھے چنانچہ وہ فرماتے ہیںآپ نے خدا ترس کتا بھی دیکھا ہوگا عموما جسکے جسم پر تپسیا کے اثرات ظاہر ہوتے ھیں "جب فقیروں اور سادھوءوں پر طنز کرتے ھیں تو اس وقت کا منظر دیکھءے  "بچہ فقیروں کو چھیڑتا ہے ۔نظر نہیں آتا ہم سادھو لوگ یہاں بیٹھے ھیںپطرس بخاری واقعات سے طنز اور مزاح کا پہلو ڈھونڈھتے ھیں ۔بےجان چیزوں میں روح ڈال کر طنز ومزاح کی بہترين پھلجھڑیاں بکھر تے ھیں پطرس کا اپنا نیا اسلوب ہے مرزا فرحت اللاہ بیگ اور رشید احمد صدیقی مردوں پر ہنستے ھیں تو پطرس بخاری زندوں پر  ۔پطرس کی طنز وظرافت میں باریک اور لطیف اشارے ملتے ھیں کم علم رکھنے والے بھی اچھی طرح سمجھ جاتے ھیں رشید احمد صدیقی علیگڑھ کے ارد گرد گھومتے نظر آتے ھیں توکبھی لندن کے پارک کا ذکر ملتا ہے پطرس خود کو کردار بن جاتے ھیں اور مزاح کا پہلو ڈھونڈھتے ھیں  بےجان چیزوں میںں طنز ومزاح کی روح ڈالتا ہے اور اچھے انداز میں اپنی باتوں کی وضاحت کرنا انکے لیے آسان ہے وہ چھوٹے جملے اور فقروں سے اپنے مضمون میں دلچسپی پیدا کرتے ھیں ۔انھوں نے طنز وظرافت کا مواد انگریژی ادب سےبھی لیا پطرس بخاری دنیاے طنز و مزاح میں سنگ میل  کی حیشیت رکھتے ھیں

|  |  |
| --- | --- |
| https://ssl.gstatic.com/ui/v1/icons/mail/no_photo.png | ReplyForward |

 |  |  |